ہر چیز میں دخل نہ دیں

اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ۔ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ بسم اللہ الرحمان الرحیم۔
والصلاۃ والسلام علی رسولنا محمدٍ سیدُ الاولین والاخرین۔ مدد یارسول اللہِ' مدد یا اصحابِ رسول اللہ' مدد یامشائخین شیخ عبد اللہ داغستانی' شیخ ناظم الحقانی۔ دستور۔
طریقتنا صحبہ والخیر فی الجمیہ۔

ہمارے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے:

مِنْ حُسْنِ إسْلاَمِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لاَ يَعْنِيهِ

"یہ مسلمان ہونے کی ایک خوبصورتی ہے کہ ایک شخص، جو چیز خود سے تعلق نہیں رکھتی، اُس کو چھوڑ دے"۔ رسول اللہ ﷺ کی ساری نصیحتیں اور احادیث خوبصورت ہیں، اور یہ اُن میں سے ایک ہے۔ ویسے بھی اگر لوگ یہ کریں تو کوئی مشکلیں باقی نہ رہیں۔

ایک اچھے مسلمان ہونے کی نشانی یہ نہیں ہے کہ وہ جو کچھ خود سے متعلق نہ ہو، اُن معاملات میں اُلجھے رہیں۔ اب ماشاء اللہ، ہر کوئی سب کچھ جانتے ہیں۔ لوگ ہر فن مولا بن گئے ہیں اور ہر بات میں دخل دیتے ہیں۔ "اس کو ایسے ہونا چاہئے اور اُس کو ویسے ہونا چاہئے"۔ یہ انتظامیہ اس طرح چلتی نہیں رہ سکتی ہے اور وہ 'ہوجہ' اس طرح سے نہیں کر سکتے"۔ وہ ہر چیز میں مداخلت کرتے ہیں، اپنی رائے دیتے اور اپنی ناپسندیدگی دکھاتے ہیں۔

جو ہمارے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ (ج ج) نے تمھیں ایک خاص کام کے لئے پیدا فرمایا ہے۔ اور وہ کام تمھارے لئے آسان فرمایا ہے۔ آپ صرف وہی کام کر سکتے ہو۔ جب آپ وہ کروُ تو آپ کیلئے آسانیاں فراہم کی جاتی ہیں۔ اب آپ، نہ صرف وہ کام نہیں کر رہے ہو جو آپ کو کرنا چاہئے بلکہ دوسروں کے معاملہ میں بھی دخل دے رہے ہو۔ اسلئے آپ بے کار ہو گئے ہو۔ اور آپ بے چین اور بے آرام ہو۔ آپ کو دیکھنا اور سمجھنا چاہئے اور جس کام میں آپ ماہر ہو، وہی کرنا چاہئے۔

آپ کہہ سکتے ہو، "یہ، اُس شخص کا کام ہے۔ اُس کو ٹھیک معلوم ہے۔ ہمارے لئے اس کام میں دخل دینا ٹھیک نہیں ہو گا"۔ اور آپ کو آسانی ہو گئی۔ اگر نہیں، آپ ہر چیز میں دخل اندازی کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس وقت آپ کو دکھ ہو گا کہ یہ کام آپ جیسے چاہ رہے تھے، اُس طرح نہیں ہوا۔ اور آپ اس پر بددعا دیتے ہو۔ ہمارے رسول اللہ ﷺ کی بڑی پیاری حدیث ہے۔ یہ صرف ہمارے لئے ہی نہیں بلکہ سارے مسلمان ممالک اور پوری دنیا کے لئے ہے۔ ہر شخص کو وہی کرنا چاہئے، جو اللہ (ج ج) نے اُس کے لئے فراہم فرمایا ہے۔

حضرت شیخ محمد محمت عادل الحقّاني

کی صحبت

انسان اپنی جگہ بدل سکتے ہیں، پہاڑ اٹھا سکتے ہیں، پہاڑ بنا سکتے ہیں، اور سب کچھ کر سکتے ہیں لیکن اپنی عادات نہیں بدل سکتے اور اپنی صلاحیت نہیں بدل سکتے۔ چنانچہ، ہمیں اس کا خیال رکھنا چاہئے اور ہر چیز میں دخل اندازی نہیں کرنی چاہئے۔ جو آپ جانتے ہو، وہ کیجئے، انتظامیہ کے لوگ اپنا کام جانتے ہیں۔ ریاست اپنا کام جانتی ہے۔ ڈاکٹر اپنا کام جانتے ہیں۔ آرکیٹیکٹ، اپنا کام جانتی ہے۔۔۔ اُن کے کام میں دخل نہ دیں کیوں کہ آپ نہیں جانتے۔ آپ جو کام جانتے ہو، اُس کو دیکھئے اور آرام سے رہیئے۔ جو ہر شخص کو کرنا چاہئے، وہ اللہ (ج ج) کے احکام ماننا ہے۔ یہ سب کر سکتے ہیں۔ آپ اس سے زیادہ اور کسی بات میں دخل نہ دیں اور سکون سے رہیں۔

ومن اللہ التوفیق۔

الفاتحہ۔

حضرت شیخ محمد محمت عادل

۲۴ جنوری ۲۰۱۷ / ۲۶ ربیع الآخر ۱۴۳۸

صبح نمازی، اکبا بادرگاہ۔